# 68805 ـ انگوٹھی پر لفظ جلالہ ( اللہ ) کنندہ کروانا

**سوال**

کیا انگوٹھی پر لفظ جلالہ ( اللہ ) کنندہ کروانا جائز ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی بنوا کر پہننے میں کوئی حرج نہیں، اور نہ ہی اس پر لفظ جلالہ وغیرہ کنندہ کروانے میں کوئی حرج ہے.

بخاری اور مسلم نے انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس پر محمد رسول اللہ کنندہ کروایا، اور فرمایا:

" میں نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی ہے، اور اس میں محمد رسول اللہ نقش کروایا ہے، تو کوئی اور اس نقش جیسا نقش کنندہ نہ کروائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 5877 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2092 ).

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ انگوٹھی میں لفظ جلالہ کنندہ کروانا جائز ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نقش کنندہ کروانے سے منع اس لیے فرمایا تھا کہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور آپ کی صفت تھی، اور یہ اس لیے بنوائی گئی تھی تا کہ بطور مہر استعمال کی جا سکے، اور یہ ایك علامت اور نشانی بن جائے جس سے دوسروں سے تمیز ہو، تو اگر کسی اور کے لیے وہ نقش اور الفاظ کنندہ کروانے جائز ہوتے تو پھر مقصد ہی فوت ہو جاتا " حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کی کلام ختم ہوئی. ماخوذ از: فتح الباری.

بہت سارے سلف رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ انہوں نے اپنی انگوٹھیوں پر ایسی عبارتك نندہ کروائی جس میں لفظ جلالہ بھی تھا حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے بعض کا ذکر فتح الباری میں کرتے ہوئے کہا ہے:

" ابن ابی شیبہ نے " المصنف ابن ابی شیبہ " میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اپنی انگوٹھی میں عبد اللہ بن عمر کنندہ کروایا تھا.

اور ابن ابی شیبہ نے حذیفہ اور ابو عبیدہ سے روایت کیا ہے کہ ان دونوں نے اپنی انگوٹھیوں پر الحمد للہ کےالفاظ کنندہ کروائے تھے.

اور علی رضی اللہ تعالی عنہ نے " اللہ الملك " کے الفاظ کنندہ کروائے تھے.

اور ابراہیم النخعی رحمہ اللہ نے " باللہ " کے الفاظ کنندہ کروائے تھے.

اور مسروق رحمہ اللہ نے " بسم اللہ " کے الفاظ کنندہ کروائے تھے.

اور ابو جعفر الباقر نے " العزۃ للہ " کے الفاظ کنندہ کروائے.

اور حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: انگوٹھی پر اللہ کا نام کنندہ کروانےمیں کوئی حرج نہیں.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

جمہور کا قول یہی ہے.

اور ابن سیرین اور بعض اہل علم سے اس کی کراہت منقول ہے. انتہی.

ابن ابی شیبہ نے صحیح سند کے ساتھ ابن سیرین رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے کہ:

" وہ انگوٹھی میں " حسبی اللہ " وغیرہ الفاظ کنندہ کروانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے.

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ کراہت والا قول ان سے ثابت نہیں ہے.

اور اس میں جمع کرنا بھی ممکن ہے کہ: کراہت اس وقت ہے جب اسے جنبی اور حائضہ پہن کر رکھینگے، اور اس ہاتھ میں پہننے کا خدشہ ہو جس سےاستنجاء کیا جاتا ہے.

اور جواز اس طرح کہ اس سے ایسا ممکن نہ ہو، تو اس کی کراہت اس بنا پر ہو گی. واللہ تعالی اعلم. انتہی.

واللہ اعلم .